احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 16 فروری 2008ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 16 فروری 2008ء 8 صفر 1429 ہجری 16 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 39

عبادت گزار پیدا ہونگے

رسول اللہ ﷺ پر اہل طائف کے مظالم کے بعد جب خدا نے آپؐ کی طرف فرشتہ بھیجا کہ آپ چاہیں تو پہاڑوں کو اہل طائف پر الٹا دیا جائے۔ مگر آپ نے فرمایا میں تو یہ خواہش رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی صلب سے ایسی نسل پیدا کرے جو خدا کی عبادت کرے اور کسی کو بھی اس کا شریک نہ قرار دے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکه حدیث نمبر:2993)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کے رُو سے نہ ہر ایک جگہ انتقام محمود ہے اور نہ ہر یک جگہ عفو قابلِ تعریف ہے۔ بلکہ محل شناسی کرنی چاہئے اور چاہئے کہ انتقام اور عفو کی سیرت بپابندی محل اور مصلحت ہو۔ نہ بے قیدی کے رنگ میں۔ یہی قرآن کا مطلب ہے اور قرآن انجیل کی طرح یہ نہیں کہتا کہ اپنے دشمنوں سے پیار کرو۔ بلکہ وہ کہتا ہے کہ چاہئے کہ نفسانی رنگ میں تیرا کوئی بھی دشمن نہ ہو اور تیری ہمدردی ہر ایک کے لئے عام ہو۔ مگر جو تیرے خدا کا دشمن۔ تیرے رسول کا دشمن اور کتاب اللہ کا دشمن ہے وہی تیرا دشمن ہوگا۔ سو تُو ایسوں کو بھی دعوت اور دعا سے محروم نہ رکھ اور چاہئے کہ تُو ان کے اعمال سے دشمنی رکھے نہ ان کی ذات سے اور کوشش کرے کہ وہ درست ہو جائیں اور اس بارے میں فرماتا ہے.......... (النحل نمبر:91) یعنے خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم تمام نوع انسان سے عدل کے ساتھ پیش آیا کرو۔ پھر اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ ان سے بھی نیکی کرو جنہوں نے تم سے کوئی نیکی نہیں کی۔ پھر اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ تم مخلوق خدا سے ایسی ہمدردی کے ساتھ پیش آؤ کہ گویا تم ان کے حقیقی رشتہ دار ہو۔ جیسا کہ مائیں اپنے بچوں سے پیش آتی ہیں کیونکہ احسان میں ایک خودنمائی کا مادہ بھی مخفی ہوتا ہے اور احسان کرنے والا کبھی اپنے احسان کو جتلا بھی دیتا ہے۔ لیکن وہ جو ماں کی طرح طبعی جوش سے نیکی کرتا ہے۔ وہ کبھی خودنمائی نہیں کرسکتا۔ پس آخری درجہ نیکیوں کا طبعی جوش ہے جو ماں کی طرح ہو اور یہ آیت نہ صرف مخلوق کے متعلق ہے بلکہ خدا کے متعلق بھی ہے۔ خدا سے عدل یہ ہے کہ اس کی نعمتوں کو یاد کرکے اس کی فرمانبرداری کرنا اور خدا سے احسان یہ ہے کہ اس کی ذات پر ایسا یقین کر لینا کہ گویا اس کو دیکھ رہا ہے اور خدا سے ایتاء ذی القربیٰ یہ ہے کہ اس کی عبادت نہ تو بہشت کے طمع سے ہو اور نہ دوزخ کے خوف سے۔ بلکہ اگر فرض کیا جائے کہ نہ بہشت ہے اور نہ دوزخ ہے۔ تب بھی جوش محبت اور اطاعت میں فرق نہ آوے اور انجیل میں کہا گیا ہے کہ جو لوگ تم پر لعنت کریں۔ ان کے لئے برکت چاہو۔ مگر قرآن کہتا ہے کہ تم اپنی خودی سے کچھ بھی نہ کرو۔ تم اپنے دل سے جو خدا کی تجلیات کا گھر ہے فتویٰ پوچھو کہ ایسے شخص کے ساتھ کیا معاملہ چاہئے۔ پس اگر خدا تمہارے دل میں ڈالے کہ یہ لعنت کرنے والا قابل رحم ہے اور آسمان میں اس پر لعنت نہیں تو تم بھی لعنت نہ کرو۔ تا خدا کے مخالف نہ ٹھہرو۔ لیکن اگر تمہارا کانشنس اس کو معذور نہیں ٹھہراتا اور تمہارے دل میں ڈالا گیا ہے کہ آسمان پر اس شخص پر لعنت ہے تو تم اس کے لئے برکت نہ چاہو جیسا کہ شیطان کے لئے کسی نبی نے برکت نہیں چاہی اور کسی نبی نے اس کو لعنت سے آزاد نہیں کیا۔ مگر کسی کی نسبت لعنت میں جلدی نہ کرو۔ کہ بہتیری بدظنیاں جھوٹی ہیں اور بہتیری لعنتیں اپنے ہی پر پڑتی ہیں۔ سنبھل کر قدم رکھو اور خوب پڑتال کرکے کوئی کام کرو اور خدا سے مدد مانگو کیونکہ تم اندھے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ عادل کو ظالم ٹھیراؤ اور صادق کو کاذب خیال کرو۔ اس طرح تم اپنے خدا کو ناراض کردو اور تمہارے سب نیک اعمال حبط ہو جاویں۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 30)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆) مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن
☆) مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ
☆) مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر

تینوں ڈاکٹرز مورخہ 24 فروری 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ احباب و خواتین جو ان ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کرنے کے خواہشمند ہوں اپنی پرچی بنوالیں۔ خواتین کی سہولت کیلئے گائنا لوجسٹ کی پرچی بیگم زبیدہ بانی ونگ کے استقبالیہ سے بھی بن سکے گی۔ ماہر امراض معدہ وجگر 10 بجے صبح ایڈمن بلاک میں معائنہ کریں گے۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جارہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

1-Computer Basic Coures

Typing (Urdu, English, Basic Concepts of Computer, Operating System, Microsoft Office, MS Word, MS Excell, MS Power Point, Inpage, Internet

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1000 روپے

2-E.Commere

Html, Php, My sql

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/2000 روپے

3- Composing and Designing

Inpage, MS Word, Coral Draw

دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/800 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

علمی سیمینار

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے سال 2008ء میں جو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے طور پر منایا جارہا ہے۔ علمی موضوعات پر سیمینار کروانے کا پروگرام بنایا ہے۔ اس سلسلہ کا پہلا پروگرام مورخہ 4 فروری 2008ء کو ایوان ناصر انصاراللہ پاکستان میں 4:15 بجے مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب نائب صدر صف دوم مجلس انصاراللہ پاکستان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس کا عنوان ''حضرت امام بخاری اور صحیح بخاری کا تعارف'' تھا یہ مفید اور معلوماتی لیکچر مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب نے دیا۔ 200 سے زائد انصار نے شرکت کی پروگرام کے آخر پر محترم مہمان خصوصی کے خطاب کے بعد مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری زعیم اعلیٰ نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تربیتی اجلاس

8 فروری 2008ء کو علوم الف سیکٹر میں بطریق احسن ڈیوٹی دینے والے خدام کا ایک اجلاس مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ پاکستان کی صدارت میں 8 بجے شب منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد سیکٹر انچارج مکرم عبدالرؤف صاحب نے رپورٹ پڑھی اور خدام کی بے لوث خدمات کو سراہا اس کے بعد صدر اجلاس نے مرکز سلسلہ ربوہ کے حوالہ سے خدام کو اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

ملازمت کے مواقع

Softronic سسٹم پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی کو پراجیکٹ مینیجر اور سافٹ ویئر انجینئرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے hr@softronic.com.pk

Reckitt Benckiser میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ رابطہ کیلئے
pkhr@reckittbenckiser.com

امریکن لائف انشورنس کمپنی لمیٹڈ میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ رابطہ کیلئے
opportunities@alicopak.com

اومان سیمنٹ کمپنی میں مختلف آسامیاں خالی ہیں رابطہ کیلئے
recruit@omancement.com

نیڈ یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی کو پروفیسرز' ایسوسی ایٹ پروفیسرز' اسسٹنٹ پروفیسرز لیکچرارز' اسسٹنٹ انجینئر سول اور سب انجینئر سول/الیکٹریکل درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے
registar@neduet.edu.pk

نوٹ ۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 10 فروری 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب سیکرٹری مال دارالیمن شرقی ب ربوہ انسپکٹر وقف جدید (ر) تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عزیز احمد مجوکہ صاحب ابن مکرم ملک بشیر احمد مجوکہ صاحب مقیم جرمنی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ مریم صدیقہ مجوکہ صاحبہ بنت مکرم ملک محمد خان مجوکہ صاحب آف لندن انگلستان مورخہ 17 دسمبر 2007ء کو بعد نماز عصر بیت الحمد ناصر آباد شرقی ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے دو ہزار یورو حق مہر کے عوض کیا۔ لڑکے کی غیر موجودگی کی وجہ سے اس کی طرف سے مکرم ملک منور احمد مجوکہ صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ وکیل تھے۔ جبکہ لڑکی کے ولی مکرم محمد خان صاحب مجوکہ کی طرف سے محترم حاجی ملک ولی داد مجوکہ صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ وکیل تھے۔ مکرم عزیز احمد مجوکہ صاحب اور مکرمہ مریم صدیقہ مجوکہ صاحبہ مکرم ملک محمد علی مجوکہ صاحب مرحوم آف حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا کے پوتے اور نواسی ہیں اور مکرم ملک شہادت مجوکہ صاحب مرحوم آف عمر آباد مجوکہ ضلع خوشاب کے نواسے اور پوتی ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس بندھن کو دونوں خاندانوں اور احمدیت کیلئے بہت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ اور نیک نتائج کا حامل بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم صفوان احمد ملک صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ملک سلیم الدین احمد صاحب ٹویوٹا موٹرز سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 20 دسمبر 2007ء کو ایک بیٹی عزیزہ فرحین سلیم واقفہ نو کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام ملک نور الدین احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب سیکرٹری محلہ دارالیمن شرقی ب انسپکٹر وقف جدید (ر) کا پوتا اور محترم ملک محمد عظیم صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ و زعیم انصاراللہ بوچھال کلاں ضلع چکوال کی نسل سے ہے نیز مکرم ماسٹر محمد ارشد ظفر صاحب ونس صدر محلہ دارالیمن وسطی حمد ربوہ کا نواسہ ہے احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی اور خیر و برکت والی لمبی زندگی عطا فرمائے' نیک خادم دین والدین اور تمام عزیزوں کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مقبول خدمات کی سعادت سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد آصف جاوید چیمہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب مربی سلسلہ حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور کے پتہ کا آپریشن مورخہ 4 فروری 2008ء کو جناح ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ اللہ کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مکرم عبدالرؤف صاحب ملتانی معلم وقف جدید نتووالی سوہل ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم جمیل احمد صاحب دارالیمن وسطی سلام ربوہ کے آنکھ کا آپریشن مورخہ 23 فروری 2008ء کو متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کامیاب کرے آمین اور ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم خواجہ ماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بڑی ہمشیرہ کراچی میں شدید بیمار ہیں چھوٹی ہمشیرہ بوجہ ہیپاٹائٹس شوکت خانم ہسپتال میں زیر علاج ہیں دونوں بہنوں کی شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نسیم احمد صاحب ابن مکرم مرزا امجد بیگ صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ سروسز ہسپتال لاہور میں داخل کروایا گیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

عزیزم سہراب احمد صاحب ابن مکرم رانا محفوظ احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے ناک کا آپریشن ہوا ہے جناح ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کلینک بعد عصر تا مغرب

ادارہ نور العین میں مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب (ایم ڈی) امریکہ فیملی فزیشن بعد نماز عصر تا مغرب کلینک کرتے ہیں احباب و خواتین اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ پرچی فیس صرف 30 روپے ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نکاح

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ احمد نگر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری جاوید احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب صدر محلہ دارالفضل ربوہ (حال مقیم بیلجیئم) کے نکاح کا اعلان محترمہ ذکیہ ملاحت بنت مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب احمد نگر ربوہ کے ساتھ مبلغ 5 ہزار یورو حق مہر پر خاکسار نے کیا۔ مکرمہ ذکیہ ملاحت صاحبہ کے دادا مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب حضرت مصلح موعود کے باڈی گارڈ تھے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور دائمی خوشیاں نصیب فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد ماجد اقبال صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم عامر محمود قیصر صاحب ولد مکرم محمد عاشق صاحب مرحوم ساکن دارالیمن شرقی (ب) کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 30 جنوری 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ھبۃ النور نام عطا فرمایا ہے بچی خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے فضل سے بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک' صالحہ' خادمہ' دین بنائے نیز ماں باپ کیلئے قرۃ العین ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نعیم احمد صاحب معلم اصلاح وارشاد ڈاور مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حلیمہ بی بی صاحبہ مورخہ 2 فروری 2008ء کو 67 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں مرحومہ خدا کے فضل سے پیدائشی احمدی تھیں مرحومہ کی نماز جنازہ مقامی قبرستان میں مورخہ 3 فروری کو خاکسار نے پڑھائی مقامی قبرستان میں آپ کی تدفین ہوئی اور امیر صاحب ضلع نے دعا کروائی مرحومہ خدا کے فضل و کرم سے صوم صلوٰۃ کی خود بھی پابند تھیں اور اپنی اولاد کو بھی نماز روزے کی تلقین کرتی رہتی تھیں آخری وقت تک مرحومہ اپنی اولاد کو مہمان نوازی کا درس دیتی رہیں BP ہائی ہونے کی وجہ سے مرحومہ کی دماغ کی شریان پھٹ گئی تھی اور بائیں سائیڈ پر فالج کا اٹیک بھی تھا مگر اتنی تکلیف کے باوجود آخری وقت تک مرحومہ خدا تعالیٰ کی رضا پر صابر و شاکر رہیں بیماری کے دوران جو بھی آپ کی عیادت کیلئے تشریف لاتا والدہ صاحبہ کہتیں کہ خدا کا شکر ہے ٹھیک ہوں اسی طرح آپ اپنی اولاد کو کہتیں کہ ان کی مہمان نوازی کریں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور ہماری والدہ محترمہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کا جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر دوسرا خطاب، فرمودہ 28 دسمبر 1907ء بمقام بیت اقصیٰ قادیان

خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیتا ہے

ہم قرآن شریف کی رو سے اس خدا کے بندے ہیں جو ہمارا خالق، مالک، رازق، رحمٰن، رحیم اور مالک یوم الدین ہے

ہر ایک کو چاہئے کہ خدا سے دعا اور استغفار میں مصروف رہے اور خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے

دین کی جڑ اس میں ہے کہ ہر امر میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو، اولاد کیا بنا سکتی ہے، خدا تعالیٰ کی رضا ضروری ہے

جو کچھ کل میں نے تقریر کی تھی اس کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تھا۔ کیونکہ بسبب علالت طبع تقریر ختم نہ ہو سکی۔ اس واسطے آج پھر میں تقریر کرتا ہوں۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ جس قدر لوگ آج اس جگہ موجود ہیں۔ معلوم نہیں ان میں سے کون سال آئندہ تک زندہ رہے گا اور کون مر جائے گا۔

یہ زمانہ بہت نازک ہے

ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر طرح سے لوگوں کو سمجھا دیں کہ یہ زمانہ بہت نازک ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس قدر بار بار مجھے آئندہ اور بھی خطرناک زمانہ کے آنے کے متعلق وحی کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت قریب ہے اور وہ جلد آنے والی ہے جیسا کہ کل بیان کیا گیا تھا۔ طرح طرح کے لباسوں میں موتیں وارد ہو رہی ہیں طاعون ہے۔ وبائیں ہیں۔ قحط ہے۔ زلزلے ہیں۔ جب ایسی مصیبتیں وارد ہوتی ہیں تو دنیا داروں کی عقل جاتی رہتی ہے اور وہ ایک سخت غم اور مصیبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں جس سے نکلنے کا کوئی طریق ان کو نہیں سوجھتا۔ قرآن شریف میں اسی کی طرف اشارہ ہے وتری الناس سکٰری ...... تو لوگوں کو دیکھتا ہے کہ نشے میں ہیں حالانکہ وہ کسی نشے میں نہیں۔ بلکہ بات یہ ہے کہ نہایت درجہ کے غم اور خوف سے ان کی عقل ماری گئی ہے اور کچھ حوصلہ باقی نہیں رہا۔ ایسے موقعہ پر بجز متقی کے کسی کے اندر صبر کی طاقت نہیں رہتی۔ دینی امور میں بجز تقویٰ کے کسی کو صبر حاصل نہیں ہو سکتا۔ بلا کے آنے کے وقت سوائے اس کے کون صبر کر سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے ہوئے ہو جب تک کہ پہلے ایمان پختہ نہ ہو۔ ادنیٰ نقصان سے انسان ٹھوکر کھا کر دہریہ بن جاتا ہے۔ جس کو خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق نہیں۔ اس میں مصیبت کی برداشت نہیں۔

مصائب کا آنا ضروری ہے

دنیادار لوگ تو ایسے مصائب کے وقت وجود باری تعالیٰ کا بھی انکار کر بیٹھتے ہیں۔ دنیا کی وضع ہی ایسی بنی ہے کہ اس میں مصائب کا آنا ضروری ہے۔ دنیا میں جس قدر آدمی گزرتے ہیں ان میں سے کون دعویٰ کر سکتا ہے کہ اس پر کبھی کوئی مصیبت وارد نہیں ہوئی۔ کسی کی مصیبت اولاد پر وارد ہوتی ہے اور کسی کے مال پر اور کسی کی عزت پر۔ غرض ہر ایک کو کوئی مصیبت اور ابتلاء دیکھنا ہی پڑتا ہے۔ بغیر اس کے دنیا میں چارہ نہیں۔ یہ دنیا کا لازمہ ہے۔ عرب کا ایک پرانا شاعر لکھتا ہے

سئمت تکالیف الحیاۃ ومن یعش
ثمانین حولا لا ابا لک یسئم

دنیا میں میں نے بڑی بڑی تکلیفیں دیکھی ہیں اور جو کوئی میری طرح اسی سال تک جئے گا وہ بھی لامحالہ کچھ دیکھے گا۔

دنیا کے مصائب تو دراصل چند روز کے واسطے ہیں۔ کوئی جلدی مرا اور کوئی دیر سے مرا۔ آخر سب نے مرنا ہے۔

تکالیف شرعیہ

دین کی راہ میں دو قسم کی تکلیفیں ہیں۔ ایک تکالیف شرعیہ جیسا کہ نماز ہے اور روزہ ہے اور حج ہے اور زکوٰۃ ہے۔ نماز کے واسطے انسان اپنے کاروبار کو ترک کرتا ہے اور ان کا حرج بھی کر کے (بیت الذکر) میں جاتا ہے۔ سردی کے موسم میں پچھلی رات اٹھتا ہے۔ ماہ رمضان میں دن بھر کی بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے۔ حج میں سفر کی صعوبتیں اٹھاتا ہے۔ زکوٰۃ میں اپنی محنت کی کمائی دوسروں کے سپرد کر دیتا ہے۔ یہ سب تکالیف شرعیہ ہیں۔ اور انسان کے واسطے موجب ثواب ہیں۔ اس کا قدم خدا کی طرف بڑھاتی ہیں لیکن ان سب میں انسان کو ایک وسعت دی گئی ہے اور وہ اپنے آرام کی راہ تلاش کر لیتا ہے۔ جاڑے کے موسم میں وضو کے واسطے پانی گرم کر لیتا ہے۔ بہ سبب علالت کھڑا ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے۔ رمضان میں سحری میں اٹھ کر خوب کھانا کھا لیتا ہے۔ بلکہ بعض لوگ ماہ صیام میں معمول سے بھی زیادہ خرچ کھانے پینے پر کر لیتے ہیں۔ غرض ان تکالیف شرعیہ میں کچھ نہ کچھ آرام کی صورت ساتھ ساتھ انسان نکالتا رہتا ہے۔ اس واسطے اس سے پورے طور پر صفائی نہیں ہوتی اور منازل سلوک جلدی سے طے نہیں ہو سکتے۔

تکالیف سماوی

لیکن تکالیف سماوی جو آسمان سے اترتی ہیں ان میں انسان کا اختیار نہیں ہوتا اور بہرحال برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ اس واسطے ان کے ذریعہ سے انسان کو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

ہر دو قسم کی تکلیف شرعی اور سماوی کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے۔

1۔ تکالیف شرعی کے متعلق پہلے سیپارہ میں فرمایا ہے الم ذلک الکتاب ...... (البقرہ 2:2`3) یعنی مومن وہ ہے جو خدا تعالیٰ پر بغیب سے ایمان لاتے ہیں۔ اپنی نماز کو کھڑا کرتے ہیں۔ یعنی صدہا وساوس آ کر دل کو اور طرف پھیر دیتے ہیں۔ مگر وہ بار بار خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے اپنی نماز کو جو بہ سبب وساوس کے گرتی رہتی ہے بار بار کھڑا کرتے رہتے ہیں خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہ تکالیف شرعیہ ہیں مگر ان پر پورے طور سے بھروسہ حصول ثواب کا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بہت سی باتوں میں انسان غفلت کرتا ہے اکثر نماز کی حقیقت اور مغز سے بے خبر ہو کر صرف پوست کو ادا کرتے ہیں۔

2۔ اس واسطے انسانی مدارج کی ترقی کے واسطے سماوی تکالیف بھی رکھی گئی ہیں ان کا ذکر بھی خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے۔ جہاں فرمایا ہے ولنبلونکم بشیءٍ ...... (البقرہ: 156 تا 158) یہ وہ مصائب ہیں جو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے ڈالتا ہے۔ یہ ایک آزمائش ہے جس میں کبھی تو انسان پر ایک بھارے درجہ کا ڈر لاحق ہوتا ہے۔ وہ ہر وقت اس خوف میں ہوتا ہے کہ شاید اب معاملہ بالکل بگڑ جائے گا۔ کبھی فقر وفاقہ شامل حال ہو جاتا ہے۔ ہر ایک امر میں انسان کا گزارہ بہت تنگی سے ہونے لگتا ہے۔ کبھی مال میں نقصان نمودار ہوتا ہے۔ تجارت اور دکانداری بگڑ جاتی ہے یا چور لے جاتے ہیں۔ کبھی ثمرات میں نقصان ہوتا ہے یعنی پھل خراب ہو جاتے ہیں۔ کھیتی ضائع ہو جاتی ہے یا اولاد عزیز مر جاتی ہے۔ محاورہ عرب میں اولاد کو بھی ثمر کہتے ہیں۔ اولاد کا فتنہ بھی بہت سخت ہوتا ہے۔ اکثر لوگ مجھے گھبرا کر خط لکھتے رہتے ہیں کہ آپ دعا کریں کہ میری اولاد ہو۔ اولاد کا فتنہ ایسا سخت ہے کہ بعض نادان اولاد کے مر جانے کے سبب دہریہ ہو جاتے ہیں۔ بعض جگہ اولاد انسان کو ایسی عزیز ہوتی ہے کہ وہ اس کے واسطے خدا تعالیٰ کا شریک بن جاتی ہے۔ بعض لوگ اولاد کے سبب سے دہریہ، ملحد اور بے ایمان بن جاتے ہیں۔ بعضوں کے بیٹے عیسائی بن جاتے ہیں تو وہ بھی اولاد کی خاطر عیسائی ہو جاتے ہیں۔ بعض بچے چھوٹی عمر میں مر جاتے ہیں تو وہ ماں باپ کے واسطے سلب ایمان کا موجب ہو جاتے ہیں۔

صدمہ کے مطابق اجر ہوتا ہے

لیکن اللہ تعالیٰ ظالم نہیں۔ جب کسی پر صدمہ سخت ہو اور وہ صبر کرے تو جتنا صدمہ ہوتا ہے اتنا ہی اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ رحیم، غفور اور ستار ہے۔ وہ انسان کو اس واسطے تکلیف نہیں پہنچاتا کہ وہ تکلیف اٹھا کر دین سے الگ ہو جائے۔ بلکہ تکالیف اس واسطے آتی ہیں کہ انسان آگے قدم بڑھائے۔ صوفیاء کا قول ہے کہ ابتلاء کے وقت فاسق آدمی قدم پیچھے ہٹاتا ہے لیکن صالح آدمی اور بھی قدم آگے بڑھاتا ہے۔

انبیاء اور رسل کے ابتلاء اور امتحانات

...... انبیاء اور رسل کو جو بڑے بڑے مقام ملتے ہیں وہ ایسی معمولی باتوں سے نہیں مل جاتے جو نرمی سے اور آسانی سے پوری ہو جائیں بلکہ ان پر بھاری ابتلاء اور امتحان وارد ہوئے جن میں وہ صبر اور استقلال کے ساتھ کامیاب ہوئے۔ تب خدا تعالیٰ کی طرف سے ان کو بڑے بڑے درجات نصیب ہوئے۔ دیکھو حضرت ابراہیمؑ پر کیسا بڑا ابتلاء آیا۔ اس نے اپنے ہاتھ میں چھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے اور اس چھری کو

اپنے بیٹے کی گردن پر اپنی طرف سے پھیر دیا مگر آگے بکرا تھا۔ ابراہیمؑ امتحان میں پاس ہوا اور خداتعالیٰ نے بیٹے کو بھی بچالیا۔ تب خداتعالیٰ ابراہیمؑ پر خوش ہوا کہ اس نے اپنی طرف سے کوئی فرق نہ رکھا۔ یہ خداتعالیٰ کا فضل تھا کہ بیٹا بچ گیا ورنہ ابراہیمؑ نے اس کو ذبح کر دیا تھا۔ اس واسطے اس کو صادق کا خطاب ملا اور توریت میں لکھا ہے کہ خداتعالیٰ نے فرمایا کہ اے ابراہیمؑ تو آسمان کے ستاروں کی طرف نظر کر کیا تو ان کو گن سکتا ہے ۔ اسی طرح تیری اولاد بھی نہ گنی جائے گی۔ تھوڑے سے وقت کی تکلیف تھی وہ تو گزر گئی۔ اس کے نتیجہ میں کس قدر انعام ملا۔ آج تمام سادات اور قریش اور یہود اور دیگر اقوام اپنے آپ کو ابراہیمؑ کا فرزند کہتے ہیں۔ گھڑی دو گھڑی کی بات تھی وہ تو ختم ہوگئی اور اتنا بڑا انعام ان کو خداتعالیٰ کی طرف سے ملا۔ درحقیقت انسان کا تقویٰ تب محقق ہوتا ہے جبکہ اس پر کوئی مصیبت وارد ہو۔ جب وہ تمام پہلو ترک کر کے خداتعالیٰ کے پہلو کو مقدم کر لے اور آرام کی زندگی کو چھوڑ کر تلخ زندگی قبول کر لے تب انسان کو حقیقی تقویٰ حاصل ہوتا ہے۔ انسان کی اندرونی حالت کی اصلاح نری رسمی نمازوں اور روزوں سے نہیں ہوسکتی بلکہ مصائب کا آنا ضروری ہے۔

عشق اول سرکش و خونی بود
تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

اول حملہ عشق کا شیر کی طرح سخت ہوتا ہے۔ جس قدر انبیاء اور رسول اور صدیق گزرے ہیں ان میں سے کسی نے معمولی امور سے ترقی نہیں پائی بلکہ ان کے مدارج کا راز اس بات میں تھا کہ انہوں نے خداتعالیٰ کے ساتھ موافقت تامہ کی۔ مومن کی ساری اولاد ذبح کر دی جائے اور اس کے سوائے بھی اس پر تکالیف پڑیں تب بھی وہ بہرحال قدم آگے بڑھاتا ہے۔ دیکھو انسان باوجود ہزاروں کمزوریوں کے اپنے سچے دوست کے ساتھ وفاداری کرتا ہے تو کیا خدا جو رحمان اور رحیم ہے وہ تمہارے ساتھ وفاداری نہ کرے گا۔ خداتعالیٰ سے ایسا پیار کرو کہ اگر ہزار بچہ ایک طرف ہو اور خدا ایک طرف تو خدا کی طرف اختیار کرو اور بچوں کی پروا نہ کرو۔ مصائب تمام انبیاء پر وارد ہوتے رہے ہیں۔ کوئی ان سے خالی نہیں رہا۔ اسی واسطے مصائب کے برداشت کرنیوالے کے لئے بڑے بڑے اجر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور اپنے رسول کو خطاب کیا ہے کہ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو جو مصیبت کے وقت کہتے ہیں کہ ایک وقت تھا کہ ہمارا کوئی وجود ہی نہ تھا۔ خداتعالیٰ نے ہم کو پیدا کیا ہے اور اس کی ہم امانت ہیں اور اسی کے پاس جانا ہے۔ ایسے لوگوں کے واسطے بشارت ہے۔ ان مصائب کے ذریعہ سے جو برکات حاصل ہوتے ہیں اور خداتعالیٰ کی طرف سے جو خاص بشارت ملتی ہے وہ نماز روزہ زکوۃ سے حاصل نہیں ہوسکتی۔ نماز کماحقہ ادا ہو جاوے تو بہت عمدہ شئے ہے مگر خداتعالیٰ کی طرف سے جو نشانہ لگتا ہے۔ وہ سب سے زیادہ ٹھیک بیٹھتا ہے اور اسی سے ہدایت اور رستگاری حاصل ہوتی ہے۔

جماعت کو تکالیف برداشت کرنے کی تلقین

اب اہل جماعت غور سے سنیں اور اس بات کو سمجھیں کہ دونوں قسم کی تکالیف خداتعالیٰ نے تمہارے واسطے رکھی ہیں۔ اول تکالیف شرعی ہیں ان کی برداشت کرو۔ دوسری تکالیف قضا و قدر کی ہیں۔ اکثر انسان شرعی تکالیف کو کسی نہ کسی طرح ٹال دیتے ہیں اور ان کو پورے طور سے ادا نہیں کرتے۔ مگر قضا و قدر سے کون بھاگ سکتا ہے۔ اس میں انسان کا اختیار نہیں۔ یاد رکھو۔ انسان کے واسطے یہی ایک عالم نہیں بلکہ اس کے بعد ایک اور عالم ہے۔ یہ تو ایک بہت ہی مختصر زندگی ہے کوئی پچاس ساٹھ سال کی عمر میں مرگیا۔ کسی نے دس بارہ سال اور گزار لئے۔ اس جگہ کی مصائب کا خاتمہ تو موت کے ساتھ ہو جاتا ہے مگر اس عالم کا خاتمہ نہیں ۔ جب قیامت برحق ہے اور وہ ایمان کا لازمہ ہے تو اس چند روزہ زندگی کی تکالیف کا برداشت کر لینا کیا مشکل ہے۔ اس دائمی جہان کے واسطے کوشش کرنی چاہئے۔ جو شخص کوئی تکلیف بھی نہیں اٹھاتا۔ وہ کیا سرمایہ رکھتا ہے۔ مومن کی نشانی یہ ہے کہ وہ صرف صبر کرنے والا نہ ہو بلکہ اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ مصیبت پر راضی ہو۔ خدا کی رضا کے ساتھ اپنی رضا ملا لے۔ یہی مقام اعلیٰ ہے۔ مصیبت کے وقت خداتعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھنا چاہئے۔ منعم کو نعمتوں پر مقدم رکھو۔ بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ شکوہ شروع کرتے ہیں گویا خداتعالیٰ کے ساتھ قطع تعلق کرتے ہیں۔ بعض عورتیں کوستی ہیں اور گالیاں دیتی ہیں۔ بعض مرد بھی ایمانی حالت میں ناقص ہوتے ہیں۔ یہ ایک ضروری نصیحت ہے اور اس کو یاد رکھو کہ اگر کوئی شخص مصیبت زدہ ہو تو اسے ڈرنا چاہئے کہ ایسا نہ ہو کہ اس سے بڑھ کر اس پر کوئی مصیبت گرے۔ کیونکہ دنیا دارالمصائب ہے اور اس میں غافل ہو کر بیٹھنا اچھا نہیں۔ اکثر مصائب متنبہ کرنے کے واسطے آتے ہیں۔ ابتداء میں اس کی صورت خفیف ہوتی ہے۔ انسان اس کو مصیبت نہیں سمجھتا پھر وہ بیتاب کرنے والی مصیبت ہو جاتی ہے۔ دیکھو اگر کسی کو آہستگی سے دبایا جائے تو اس کے بدن کو آرام پہنچتا ہے۔ وہی ہاتھ زور سے مارا جائے تو موجب دکھ ہو جاتا ہے۔ ایک مصیبت سخت ہوتی ہے جو وبال جان بن جاتی ہے۔ قرآن شریف نے ہر دو مصائب کا ذکر کر دیا ہے۔

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو

مصائب رفع درجات کے واسطے ہوتے ہیں حضرت ابراہیمؑ اس بات پر روتے دھوتے نہ رہے کہ خداتعالیٰ نے مجھ سے بیٹا مانگا ہے بلکہ انہوں نے اس بات پر خداتعالیٰ کا شکر کیا کہ ایک خدمت کا موقعہ ملا ہے۔ لڑکے کی ماں نے بھی رضامندی دی اور لڑکا بھی اس بات پر راضی ہوا۔

ذکر ہے کہ ایک دفعہ ایک مسجد کا مینار گر گیا تو شاہ وقت نے سجدہ کیا کہ خداتعالیٰ نے مجھے اس خدمت میں سے حصہ لینے کا موقعہ دیا ہے جو بزرگ بادشاہوں نے اس مسجد کے بناء کرنے میں حاصل کی تھی۔

صبر کا اجر

وقت تو بہرحال گزر جاتا ہے ۔ گوشت پلاؤ کھانے والے بھی آخر مر جاتے ہیں لیکن جو شخص تلخیاں دیکھ کر صبر کرتا ہے اس کو بالاخر اجر ملتا ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کی اس بات پر شہادت ہے کہ صبر کا اجر ضرور ہے۔

جو لوگ خداتعالیٰ کی خاطر صبر نہیں کرتے ان کو بھی صبر کرنا ہی پڑتا ہے مگر پھر نہ وہ ثواب ہے اور نہ اجر۔ کسی عزیز کے مرنے کے وقت عورتیں سیاپا کرتی ہیں۔ بعض نادان مرد سر پر راکھ ڈالتے ہیں۔ تھوڑے عرصہ کے بعد ہی صبر کر کے بیٹھ جاتے ہیں اور وہ سب کچھ بھول جاتے ہیں۔ ایک عورت کا ذکر ہے کہ اس کا بچہ مرگیا تھا اور وہ قبر پر کھڑی سیاپا کر رہی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزرے تو آپؐ نے اسے فرمایا: تو خداتعالیٰ سے ڈر اور صبر کر ۔ اس کمبخت نے جواب دیا۔ کہ تو جا تجھ پر میرے جیسی مصیبت نہیں پڑی۔ بدبخت نہیں جانتی تھی کہ آپؐ تو گیارہ بچوں کے فوت ہونے پر بھی صبر کرنے والے ہیں۔ جب اس کو بعد میں معلوم ہوا کہ اس کو نصیحت کرنے والے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے تو پھر آپ کے گھر میں آئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ! میں صبر کرتی ہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ الصبر عند الصدمة الاولی۔ صبر وہ ہے جو پہلے ہی مصیبت پر کیا جائے۔ غرض بعد میں خود وقت گزرنے پر رفتہ رفتہ صبر کرنا ہی پڑتا ہے۔ صبر وہ ہے جو ابتداء ہی میں انسان اللہ تعالیٰ کی خاطر کرے۔ خداتعالیٰ کا وعدہ ہے کہ صبر کرنے والوں کو بے حساب اجر دیتا ہے۔ یہ بے حساب اجر کا وعدہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہی مقدر ہے۔

دعا اور استغفار میں مصروف رہو

کسی کو کیا خبر ہے کہ آج کیا ہے اور کل کیا ہونے والا ہے ۔ ابھی ہمارے پاس کئی خط راولپنڈی سے آئے ہیں جن میں لکھا ہے کہ ایک زلزلہ آیا کہ لوگ چیخ اٹھے بلکہ بعض نے کہا کہ یہ زلزلہ 4/اپریل والے زلزلہ کے برابر تھا۔ دیکھو اس ایک مہینہ میں تین بار زلزلہ آچکا ہے اور آگے ایک سخت زلزلہ کے آنے کی خبر خداتعالیٰ دے چکا ہے۔ وہ زلزلہ ایسا سخت ہوگا کہ لوگوں کو دیوانہ کر دے گا۔ لوگوں نے غفلت کر کے خدا کو بھلا دیا ہے اور خوشی میں بیٹھے ہیں مگر جن لوگوں نے خدا کو پالیا ہے وہ تلخ زندگی کو قبول کرنے کے واسطے تیار ہیں۔ مصائب کا آنا ضروری ہے۔ خدا کی سنت ٹل نہیں سکتی۔ ہر ایک کو چاہئے کہ خدا سے دعا اور استغفار میں مصروف رہے اور خداتعالیٰ کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے۔ جو شخص پہلے سے فیصلہ کر لیتا ہے ٹھوکر نہیں کھاتا' مال' اولاد' بیوی' بھائیوں سے پہلے ہی سمجھ لے کہ میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ سب امانت خداوندی ہیں۔ جب تک ہیں ان کی قدر' عزت' خاطر خدمت کرو۔ جب خدا اپنی امانت کو واپس لے لے تو پھر رنج نہ کرو۔

ہر امر میں خداتعالیٰ کو مقدم رکھو

دین کی جڑ اس میں ہے کہ ہر امر میں خداتعالیٰ کو مقدم رکھو۔ دراصل ہم تو خدا کے ہیں اور خدا ہمارا ہے اور کسی سے ہم کو کیا غرض ہے۔ ایک نہیں کروڑ اولاد مر جائے پر خدا راضی رہے تو کوئی غم کی بات نہیں۔ اگر اولاد زندہ بھی رہے تو بغیر خدا کے فضل کے وہ بھی موجب ابتلاء ہو جاتی ہے۔ بعض آدمی اولاد کی وجہ سے جیل خانوں میں جاتے ہیں شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے ایک شخص کا قصہ لکھا ہے کہ وہ اولاد کی شرارت کے سبب پابہ زنجیر تھا۔ اولاد کو مہمان سمجھنا چاہئے اس کی خاطر داری کرنی چاہئے۔ اس کی دلجوئی کرنی چاہئے مگر خداتعالیٰ پر کسی کو مقدم نہیں کرنا چاہئے۔ اولاد کیا بنا سکتی ہے خداتعالیٰ کی رضا ضروری ہے۔

نماز میں وساوس پیدا ہونے کی وجہ

جن لوگوں کو خدا کی طرف پورا التفات نہیں ہوتا انہیں کو نماز میں بہت وساوس آتے ہیں۔ دیکھو ایک قیدی جب کہ ایک حاکم کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو کیا اس وقت اس کے دل میں کوئی وسوسہ گزر جاتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ وہ ہمہ تن حاکم کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس فکر میں ہوتا ہے کہ ابھی حاکم کیا حکم سناتا ہے۔ اس وقت تو وہ اپنے وجود سے بھی بالکل بے خبر ہوتا ہے۔ ایسا ہی جب صدق دل سے انسان خداتعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور سچے دل سے اس کے آستانہ پر گرے تو پھر کیا مجال ہے کہ شیطان وساوس ڈال سکے۔ شیطان انسان کا پورا دشمن ہے۔ قرآن شریف میں اس کا نام عدو رکھا گیا ہے۔ اس نے اول تمہارے باپ کو نکالا۔ پھر وہ اس پر خوش نہیں۔ اب اس کا یہ ارادہ ہے کہ تم سب کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہ دوسرا حملہ پہلے سے بھی زیادہ سخت ہے۔ وہ ابتداء سے بدی کرتا چلا آیا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ تم پر غالب آوے۔ لیکن جب تک کہ تم ہر بات میں خداتعالیٰ کو مقدم رکھو گے وہ ہرگز تم پر غالب نہ آسکے گا۔ جب انسان خدا کی راہ میں دکھ اٹھاتا ہے اور شیطان سے مغلوب نہیں ہوتا تب اس کو ایک نور ملتا ہے۔

شہاب ثاقب کی حقیقت

جبکہ ایک مومن سب باتوں پر خدا تعالیٰ کو مقدم کر لیتا ہے تب اس کا خدا کی طرف رفع ہوتا ہے۔ وہ اسی زندگی میں خدا تعالیٰ کی طرف اٹھایا جاتا ہے اور ایک خاص نور سے منور کیا جاتا ہے۔ اس رفع میں وہ شیطان کی زد سے ایسا بلند ہو جاتا ہے کہ پھر شیطان کا ہاتھ اس تک نہیں پہنچ سکتا۔ ہر ایک چیز کا خدا تعالیٰ نے اس دنیا میں بھی ایک نمونہ رکھا ہے اور اسی کی طرف اشارہ ہے کہ شیطان جب آسمان کی طرف چڑھنے لگتا ہے تو ایک شہاب ثاقب اس کے پیچھے پڑتا ہے۔ جو اس کو نیچے گرا دیتا ہے۔ ثاقب روشن ستارے کو کہتے ہیں۔ اس چیز کو بھی ثاقب کہتے ہیں جو سوراخ کر دیتی ہے اور اس چیز کو بھی ثاقب کہتے ہیں جو بہت اونچی چلی جاتی ہو۔ اس میں حالت انسانی کے واسطے ایک مثال بیان کی گئی ہے جو اپنے اندر ایک نہ صرف ظاہری بلکہ ایک مخفی حقیقت بھی رکھتی ہے۔ جب ایک انسان کو خدا تعالیٰ پر پکا ایمان حاصل ہو جاتا ہے تو اس کا خدا تعالیٰ کی طرف رفع ہو جاتا ہے اور اس کو ایک خاص قوت اور طاقت اور روشنی عطا کی جاتی ہے جس کے ذریعہ سے وہ شیطان کو نیچے گرا دیتا ہے۔ ثاقب مارنے والے کو بھی کہتے ہیں۔ ہر ایک مومن کے واسطے لازم ہے کہ وہ اپنے شیطان کو مارنے کی کوشش کرے اور اسے ہلاک کر ڈالے جو لوگ روحانیت کی سائنس سے ناواقف ہیں وہ ایسی باتوں پر ہنسی کرتے ہیں مگر دراصل وہ خود ہنسی کے لائق ہیں۔ ایک قانون قدرت ظاہری ہے۔ ایسا ہی ایک قانون قدرت باطنی بھی ہے۔ ظاہری قانون باطنی کے واسطے بطور ایک نشان کے ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی اپنی وحی میں فرمایا ہے کہ ...... یعنی تو مجھ سے بمنزلہ نجم ثاقب ہے۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ میں نے تجھے شیطان کے مارنے کے واسطے پیدا کیا ہے۔ تیرے ہاتھ سے شیطان ہلاک ہو جائے گا۔ شیطان بلند نہیں جا سکتا۔ اگر مومن بلندی پر چڑھ جائے تو شیطان پھر اس پر غالب نہیں آ سکتا۔ مومن کو چاہئے کہ وہ خدا تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس کو ایک ایسی طاقت مل جائے جس سے وہ شیطان کو ہلاک کر سکے۔ جتنے برے خیالات پیدا ہوتے ہیں ان سب کا دور کرنا شیطان کو ہلاک کرنے پر منحصر ہے۔ مومن کو چاہئے کہ استقلال سے کام لے۔ ہمت نہ ہارے۔ شیطان کو مارنے کے پیچھے پڑا رہے۔ آخر وہ ایک دن کامیاب ہو جائے گا۔ خدا تعالیٰ رحیم و کریم ہے جو لوگ اس کی راہ میں کوشش کرتے ہیں وہ آخر ان کو کامیابی کا مونہہ دکھا دیتا ہے۔ بڑا درجہ انسان کا اسی میں ہے کہ وہ اپنے شیطان کو ہلاک کرے۔

اپنے خوابوں اور الہامات پر ناز نہ کرو

ایسے ضروری کام کو چھوڑ کر جو مومن کا اصل منشاء ہے بعض لوگ اور باتوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ مثلاً کسی کو ایک خواب آ جائے یا چند الفاظ زبان پر جاری ہو جائیں تو وہ سمجھتا ہے کہ میں اب ولی ہو گیا ہوں۔ یہی نقطہ ہے جس پر انسان دھوکہ کھاتا ہے۔ خواب تو چوہڑوں، چماروں اور کنجروں کو بھی آ جاتے ہیں اور سچے بھی ہو جاتے ہیں۔ ایسی چیز پر فخر کرنا لعنت ہے۔ فرض کرو کہ ایک شخص کو چند خوابیں آ گئی ہیں اور وہ سچی بھی ہو گئی ہیں مگر اس سے کیا بنتا ہے؟ کیا سخت پیاس کے وقت ایک شخص کو دو چار قطرے پانی کے پلائے جاویں تو وہ بچ جائے گا؟ ہرگز نہیں بلکہ اس کی تپش اور بھی بڑھے گی۔ ایسا ہی جب تک کہ کسی انسان کو پوری مقدار معرفت کی اپنی کیفیت اور کثرت کے ساتھ حاصل نہ ہو تب تک یہ خوابیں کچھ شے نہیں۔ انسان کی عمدہ اور قابل تشفی وہ حالت ہے کہ وہ عملی رنگ میں درست اور صاف ہو۔ اس کی عملی حالت خود اس پر گواہی دے۔ خدا تعالیٰ کی برکات اور زبردست خوارق اس کے ساتھ ہوں اور ہر دم اس کی تائید کرتے ہوں تب خدا اس کے ساتھ ہے اور وہ خدا کے ساتھ ہے۔

ہر ایک بات میں شیطان ایک موقعہ نکال لیتا ہے کہ لوگوں کو کسی طرح سے بہکائے۔ چونکہ ہم بار بار اپنی وحی اور الہام پیش کرتے ہیں اس واسطے بعض لوگوں کو یہ خیال ہوا کہ ہم بھی ایسا ہی کریں۔ یہ ایک ابتلاء ہے جوان پر وارد ہوا اور اس کی ہلاکت کی راہ میں شیطان نے ان کی امداد کی اور ان کو شیطانی القاء اور حدیث النفس شروع ہوا۔ چراغ دین، الٰہی بخش، فقیر مرزا اور دوسرے بہت سے اس راہ میں ہلاک ہو گئے اور ہنوز بہت سے ایسے ہیں جن کا قدم اسی راہ پر ہے۔

ہماری جماعت کے آدمیوں کو چاہئے کہ ایسی باتوں سے دل ہٹا لیں۔ قیامت کے دن خدا تعالیٰ ان سے یہ نہیں پوچھے گا کہ تم کو کس قدر الہام ہوئے تھے یا کتنی خوابیں آئی تھیں بلکہ عمل صالح کے متعلق سوال ہو گا کہ کس قدر نیک عمل تم نے کئے ہیں۔ الہام وحی تو خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ کوئی انسانی عمل نہیں۔ خدا تعالیٰ کے فعل پر اپنا فخر جاننا اور خوش ہونا جاہل کا کام ہے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھو کہ آپؐ بعض دفعہ رات کو اس قدر عبادت میں کھڑے ہوتے تھے کہ پاؤں پر ورم ہو جاتا تھا۔ ساتھی نے عرض کی کہ آپؐ تو گناہوں سے پاک ہیں اس قدر محنت پھر کس لئے فرمایا۔ افلا اکون عبدا شکورا کیا میں شکر گزار نہ بنوں۔

انسان کو مایوس نہیں ہونا چاہئے

انسان کو چاہئے کہ مایوس نہ ہووے۔ گناہوں کا حملہ سخت ہوتا ہے اور اصلاح مشکل نظر آتی ہے مگر گھبرانا نہیں چاہئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو بڑے گنہگار ہیں۔ نفس ہم پر غالب ہے۔ ہم کیونکر نیکوکار ہو سکتے ہیں۔ ان کو سوچنا چاہئے کہ مومن کبھی ناامید نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ کی رحمت سے ناامید ہونے والا شیطان ہے اور کوئی نہیں۔ مومن کو کبھی بزدل نہیں ہونا چاہئے۔ گو کیسا ہی گناہ سے مغلوب ہو۔ پھر بھی خدا تعالیٰ نے انسان میں ایک ایسی قدرت رکھی ہے کہ وہ بہرحال گناہ پر غالب آ ہی جاتا ہے۔ انسان میں گناہ سوز قوت خدا تعالیٰ نے رکھی ہے جو اس کی فطرت میں موجود ہے۔

ایک لطیف مثال

دیکھو پانی کو کیسا ہی گرم کیا جائے۔ ایسا سخت گرم کیا جائے کہ جس چیز پر ڈالیں وہ چیز جل بھی جائے۔ پھر بھی اگر اس کو آگ پر ڈالو تو وہ آگ کو بجھا دے گا۔ کیونکہ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھ دی ہے کہ وہ آگ کو بجھا دیوے۔ ایسا ہی انسان کیسا ہی گناہ میں ملوث ہو اور کیسا ہی بدکاری میں غرق ہو پھر بھی اس میں یہ طاقت موجود ہے کہ وہ معاصی کی آگ کو بجھا سکتا ہے۔ اگر یہ بات انسان میں نہ ہوتی تو پھر وہ مکلّف نہ ہوتا بلکہ پیغمبر رسول کا آنا بھی پھر غیر ضروری ہوتا۔ مگر دراصل فطرت انسانی پاک ہے اور جیسا کہ جسم کے لئے بھوک اور پیاس ہے تو کھانا اور پینا بھی آخر میسر آ جاتا ہے۔ انسان کے واسطے دم لینے کے واسطے ہوا کی ضرورت ہے تو وہ موجود ہے اور جسم کے لئے جس قدر سامان ضروری ہیں جبکہ وہ سب مہیا کر دیئے جاتے ہیں تو پھر روح کے واسطے جن چیزوں کی ضرورت ہے وہ کیوں مہیا نہ ہوں گی؟ خدا تعالیٰ رحیم، غفور اور ستار ہے اس نے روحانی بچاؤ کے واسطے بھی تمام سامان مہیا کر دیئے ہیں۔ انسان کو چاہئے کہ روحانی پانی کو تلاش کرے تو وہ اسے ضرور پا لے گا اور روحانی روٹی کو ڈھونڈے تو وہ اسے ضرور دی جائے گی۔ جیسا کہ ظاہری قانون قدرت ہے ویسا ہی باطن میں بھی قانون قدرت ہے لیکن تلاش شرط ہے۔ جو تلاش کرے گا وہ ضرور پا لے گا۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرنے میں جو شخص سعی کرے گا خدا تعالیٰ اس سے ضرور راضی ہو جائے گا۔

یہ آخری زمانہ تھا اور تاریکی سے بھرا ہوا تھا۔ اس زمانہ کے متعلق خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ اس زمانہ میں ایک آفتاب نکلے گا...... لوگوں کو دیکھنا چاہئے کہ اس زمانہ میں تقویٰ کی کیا حالت ہو رہی ہے۔ ایک آدمی نے چار روپے کے زیور کے پیچھے ایک بچے کو قتل کر دیا تھا۔

شیطان کے ساتھ آخری جنگ

اب تو خدا تعالیٰ کا ارادہ ہو چکا ہے کہ شیطان کو ہلاک کر دے۔ شیطان کی یہ آخری جنگ ہے اور وہ ضرور ہلاک ہو گا۔ وہ ضرور قتل کیا جائے گا۔

اول تو یہ زمانہ ہی ایسا ہے کہ بہ سبب تار' ڈاک' ریل تمام زمین گویا ایک ہی شہر بن رہی ہے۔ ہر وقت کی خبریں آتی ہیں۔ کثرت سے لوگ ادھر ادھر آتے جاتے ہیں مگر بالخصوص ہندوستان ایسا ملک ہے جس میں ہر قسم کے لوگ موجود ہیں۔ ایسے بھی ہیں جو وجود باری تعالیٰ کے منکر ہیں۔ پھر بے قید لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں جو چاہو سو کرو۔ پھر کتاب کے منکر برہمو موجود ہیں۔ انسان کے پجاری بھی ہیں۔ پتھروں کو خدا ماننے والے بھی ہیں۔ ایک لاکھ سے زائد مرتد عیسائی موجود ہیں۔ سورج پرست ہیں۔ پانی کی پوجا کرنے والے، آگ کی پوجا کرنے والے ہیں۔ آتش پرستی کے بڑے مندر کو زلزلے نے گرا دیا تھا تو اب نیا بنا رہے ہیں اور نہیں جانتے کہ ایک زلزلہ اور آنے والا ہے۔ آزادی اس قسم کی ہے کہ جو جس کے جی میں آتا ہے وہ کہہ گزرتا ہے۔ کسی کی پرواہ نہیں۔ غرض یہ وہی وقت ہے اور بالخصوص ہند میں وہی نظارہ موجود ہے جس کے واسطے پہلے سے پیشگوئی کی گئی تھی۔

سچا خدا

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ قرآن شریف نے ایسا خدا پیش نہیں کیا جو ایسی ناقص صفات والا ہو کہ نہ وہ روحوں کا مالک ہے نہ ذرات کا مالک ہے نہ ان کو نجات دے سکتا ہے نہ کسی کی توبہ قبول کر سکتا ہے۔ بلکہ ہم قرآن شریف کی رو سے اس خدا کے بندے ہیں جو ہمارا خالق ہے۔ ہمارا مالک ہے۔ ہمارا رازق ہے۔ رحمان ہے۔ رحیم ہے۔ مالک یوم الدین ہے۔ مومنوں کے واسطے یہ شکر کا مقام ہے کہ اس نے ہم کو ایسی کتاب عطا کی جو اس کی صحیح صفات کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے۔

افسوس ہے ان پر جنہوں نے اس نعمت کی قدر نہ کی۔ ان مسلمانوں پر بھی افسوس ہے جن کے سامنے عمدہ کھانا اور ٹھنڈا پانی رکھا گیا ہے۔ لیکن وہ پیٹھ دے کر بیٹھ گئے ہیں اور اس کھانے کو نہیں کھاتے۔ زمانے کے مصائب سے بچانے کے واسطے ان کے لئے ایک وسیع محل تیار کیا گیا جس میں ہزاروں آدمی داخل ہو سکتے ہیں مگر افسوس ان پر کہ وہ خود بھی داخل نہ ہوئے اور دوسروں کو بھی داخل ہونے سے روک دیا۔

یہ نفخ صور کا وقت ہے

کیا پہلے سے نہیں کہا گیا تھا کہ آخری زمانہ میں ایک قرنا آسمان سے پھونکی جائے گی۔ کیا وہی خدا کی آواز نہیں۔ انبیاء جو آتے ہیں وہ قرنا کا حکم رکھتے ہیں۔ نفخ صور سے یہی مراد تھی کہ اس وقت ایک مامور کو بھیجا جائے گا۔ وہ سناوے گا کہ اب تمہارا وقت آ گیا ہے۔ کون کسی کو درست کر سکتا ہے جب تک کہ خدا تعالیٰ درست نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو ایک قوت جاذبہ عطا کرتا ہے کہ لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے کام کبھی حبط نہیں جاتے۔ ایک قدرتی کشش کام کر دکھائے گی۔ اب وہ وقت آ گیا ہے جس کی خبر تمام انبیاء ابتداء سے دیتے چلے آئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فیصلہ کا وقت قریب ہے اس سے ڈرو اور توبہ کرو۔

مکرم انیس احمد ندیم صاحب

جان لُوئی گی بیئرڈ

جس نے ٹیلی ویژن ایجاد کیا

ٹیلی ویژن جان لوئی گی بیئرڈ نے ایجاد کیا تھا۔ جان لوئی گی بیئرڈ سکاٹ لینڈ کے شہر گلاسکو کے قریب ایک قصبے میں 1888ء میں پیدا ہوا تھا۔ وہ اپنے سب بھائی بہنوں سے چھوٹا تھا۔ اسے ہر وقت نزلہ زکام لگا رہتا تھا۔ اس لئے اس کی صحت اچھی نہیں تھی اور وہ کافی کمزور تھا۔ سکول جاتا تو پڑھائی میں اس کا دل نہ لگتا۔ اسے کتابیں پڑھنے کا شوق نہ تھا لیکن اسے فوٹوگرافی کا بڑا شوق تھا۔ جان کے سکول میں لڑکوں نے فوٹوگرافی کا ایک کلب بنا رکھا تھا۔ لڑکے فوٹو کھینچ کرلاتے۔ پھر تصویروں کا مقابلہ ہوتا اور جس کی تصویر اچھی ہوتی اسے کلب کی طرف سے انعام ملتا۔ جان کو گھر سے جتنے پیسے ملتے وہ سب فوٹوگرافی پر خرچ کردیتا۔

جان کو بچپن میں ٹیلی فون کا بھی بڑا شوق تھا۔ وہ بجلی کے تار لے کر طرح طرح کے تجربے کرتا رہتا۔ جان نے اپنے ایک دوست سے باتیں کرنے کے لئے گھر میں اپنے ہاتھ سے ٹیلی فون لگایا اور ٹیلی فون کے تار کو اپنے دوست کے گھر میں پہنچا کر بڑے مزے سے اس سے باتیں کرتا رہتا۔ لیکن ایک روز طوفان آیا اور جان کے ٹیلی فون کا تار ٹوٹ کر سڑک پر گر گیا۔ طوفان کے اسی اندھیرے میں ایک آدمی سڑک سے گزر رہا تھا کہ ٹیلی فون کی تار میں اس کی گردن پھنس گئی وہ غریب مرتے مرتے بچا۔ سو اب جان کو اپنا ٹیلی فون ہٹانا پڑا۔

یہ تو بچپن کی بات کی تھی۔ جب جان بڑا ہوا تو بجلی کے تاروں سے تجربے کرنے کا شوق اور بڑھ گیا۔ جان ہمیشہ نئی نئی باتیں اور ترکیبیں سوچتا رہتا تھا۔ ایک دفعہ اس کے جی میں آئی کہ ہیرے بنانے چاہئیں۔ اس نے ہیرے بنانے کے لئے کئی چیزیں اور بارود اکٹھا کیا۔ لیکن بارود پھٹ گیا۔ زور کا دھماکہ ہوا اور سب چیزیں اڑ گئیں۔ جان کی جان بچ گئی اور اسے پتہ چل گیا کہ وہ ہیرے نہیں بنا سکتا۔ اب جان بجلی کی ایک کمپنی میں شامل ہوگیا۔ لیکن تھوڑے ہی عرصے کے بعد انجینئر بننے کا خیال چھوڑ دیا۔ جان نے سوچا کہ روزی کمانے کے لئے کوئی اور کام شروع کیا جائے۔

ایک دن اسے سخت سردی لگ رہی تھی۔ اس نے اپنے پاؤں کے گرد کاغذ لپیٹ لئے۔ کاغذ لپیٹنے سے اسے خیال آیا کہ کیوں نہ موزے بنائے جائیں۔ جان جھٹ بازار گیا۔ وہاں سے بہت سستی جرابیں خریدیں۔ ان جرابوں کو کئی طرح کے رنگ دے کر خوبصورت بنا دیا۔ اب یہ رنگ دار موزے لے کر بازار گیا۔ دوکان داروں نے اس کے سب موزے خرید لئے۔ جان کی یہ تجارت بڑی کامیاب رہی۔ گلاسگو شہر میں اس کا مال بکنے لگا۔ اس نے اپنا دفتر بنا لیا اور مال لے جانے کے لئے ایک آدمی ملازم رکھ لیا۔

ایک بار اسے سخت زکام اور بخار ہوگیا۔ ڈاکٹر نے اس سے کہا کہ وہ ٹھنڈے ملک میں رہ کر ٹھیک نہیں ہو سکتا۔ اسے کسی گرم ملک میں جانا چاہئے جان گرم علاقے میں جانے کی تیاری کرنے لگا۔ وہ دل میں خوش ہوا کہ نئی جگہ پر اپنے موزے لے جاؤں گا اور وہاں خوب بکیں گے۔ جان غرب الہند روانہ ہوگیا اور وہاں اپنے موزے دوکانداروں کو دکھائے لیکن کسی نے ایک جوڑا بھی نہ خریدا۔ جان کو بہت مایوسی ہوئی۔ غرب الہند میں سنگترے اور لیموں کے بے شمار باغ تھے۔ جان جہاں رہتا تھا وہاں اس کے اردگرد میلوں تک گنے کے کھیت اور نارنگیوں کے درخت تھے۔ اس نے سوچا کیوں نہ ان پھلوں اور شکر سے فائدہ اٹھایا جائے۔ اس نے مربے تیار کرنے کا پروگرام بنایا۔ اپنے ایک دوست کی مدد سے بانس کی جھونپڑیوں میں گڑھے کھودے۔ ان گڑھوں میں آگ جلائی اور بڑے بڑے برتنوں میں پھل اور شکر ڈال کر مربے بنانے لگا۔ بیچارہ جان یہ بھول گیا کہ باغوں کے اردگرد زہریلے کیڑے بھی ہیں۔ ان کیڑوں کو جب پھلوں اور شکر کی خوشبو ملی تو بھاگے بھاگے آئے۔ جب جان نے کیڑوں کو مربوں سے دور رکھنے کی کوشش کی تو کیڑوں نے اسے کاٹ لیا۔ جان بہت زیادہ بیمار ہوگیا۔ بیماری کی حالت میں وہ لندن بھاگ آیا۔

ٹی۔وی کی ایجاد

اب جان نے اپنا پیٹ پالنے کے لئے اور طریقے سوچے۔ اس نے آسٹریلیا کا شہد بیچا۔ اپنے ہاتھ سے صابن بنا بنا کر فروخت کیا۔ لیکن لندن میں سخت سردی پڑتی تھی۔ وہ یہاں پھر بیمار ہوگیا۔ ڈاکٹروں نے اسے مشورہ دیا کہ سمندر کے کنارے چلا جائے۔ جان ایک سمندری مقام ہیسٹنگز آ گیا۔ اس کی صحت کچھ ٹھیک ہونے لگی۔ ایک دن شام کے وقت وہ سمندر کے کنارے ٹہل رہا تھا اس کے کانوں میں گانے کی آواز آئی۔ اس نے چونک کر ادھر ادھر دیکھا تو پتہ چلا کہ پاس ہی ایک ہوٹل میں ریڈیو پر گانا گایا جا رہا ہے۔ جان نے سوچا کہ ہوا کی لہروں پر آواز کتنی دور تک چلی جاتی ہے۔ کیا ان لہروں پر تصویر ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں جاسکتی؟ جان کو تصویریں اتارنے کا شوق تو تھا ہی اور وہ کئی بار تصویروں اور بجلی کے تاروں پر تجربے بھی کرچکا تھا۔ اس نے ارادہ کرلیا کہ وہ ہوا کی لہروں پر تصویریں بھیج کر رہے گا۔

جان نے اسی دن ایک خالی صندوق، کپڑا سینے کی سوئیاں، بسکٹوں کا خالی ڈبہ، سائیکل کی بتی کا موٹا شیشہ، کچھ بیٹریاں، لاسلکی تار اور بہت سا موم اکٹھا کیا۔ اس کے بعد بجلی سے چلنے والا ایک پرانا موٹر خریدا اور اس سارے سامان کو لے کر ایک کمرے میں بند ہو گیا۔ ایک عرصے تک وہ دن رات اسی کمرے میں تجربے کرتا رہا۔ جان نے کچھ فاصلے پر ایک پردہ لگایا ہوا تھا۔ اس پردے پر تصویر آ گئی۔ لیکن تصویر زیادہ صاف نہیں تھی۔ جان نے اب زیادہ تیز روشنی استعمال کرنے کی سوچی، اس نے ایک ہزار بیٹریاں ایک ساتھ رکھ دیں اور تار لگا کر پھر تجربہ کرنے لگا۔ جب رات کے وقت وہ پردے کی طرف گیا تو اپنے تاروں میں الجھ گیا۔ بیٹریوں کی روشنی کمرے سے باہر نکل گئی۔ سڑک پر اتنی تیز روشنی پڑی تو لوگ بہت حیران ہوئے بہت سے لوگ جان کے کمرے کے باہر جمع ہوگئے۔ مکان کے مالک کو جب پتہ چلا تو وہ بھاگا بھاگا آیا اور جان سے کہا کہ یہ تماشا بند کردے۔ جان نے کہا کہ وہ تماشا نہیں کر رہا بلکہ تجربہ کر رہا ہے۔ مالک مکان کو بڑا غصہ آیا اور اس نے جان کو مکان سے نکال دیا۔

بیچارے جان نے اپنا عجیب وغریب سامان اکٹھا کیا اور اسے لے کر لندن آ گیا۔ لندن میں اس نے ایک کمرہ کرائے پر لیا اور پھر اپنے تجربے شروع کر دیئے۔ کئی دنوں کی محنت کے بعد جان پردے پر تصویریں لانے میں کامیاب ہوگیا۔ لوگوں کو پتہ چلا تو وہ بڑی دلچسپی لینے لگے۔ انہوں نے جان کو مشورہ دیا کہ وہ ایک کھلی دکان میں اپنے تجربے کرے۔ جان تیار ہوگیا۔ وہ کھلی دکان میں دو تین ہفتے تجربے کرتا رہا۔ جان پہلے ہی اپنا روپیہ پیسہ سامان خریدنے میں لگا چکا تھا۔ اب رہی سہی رقم تجربوں میں خرچ ہوگئی۔ وہ تجربوں میں اس قدر کھویا ہوا تھا کہ ایک روز بھوک لگی تو اس نے دیکھا کہ جیبیں بالکل خالی ہوچکی ہیں۔ جان بڑا پریشان ہوا۔ اسی وقت اس نے اپنے کئی رشتہ داروں اور دوستوں کو خط لکھے۔ اسے کچھ رقم مل گئی اور جان نے یہ رقم بھی تجربوں پر خرچ کردی۔

جان نے اب ایک پتلی بنائی۔ دوسرے کمرے میں پردہ لگایا اور کوشش کرنے لگا کہ پتلی کا عکس دوسرے کمرے میں لگے ہوئے پردے پر آ جائے۔ جان اس تجربے میں کامیاب ہوگیا۔ اب اس نے سوچا کہ پتلی کی جگہ کسی آدمی کو کھڑا کرکے اس کی تصویر پردے پر لائے۔ وہ بھاگا بھاگا نیچے گیا اور دفتر میں کام کرنے والے ایک لڑکے کو پکڑ لایا۔ لڑکے نے کمرے میں اتنی روشنی اور عجیب وغریب چیزیں دیکھیں تو وہ گھبرا گیا۔ جان نے اسے روشنی کے سامنے کھڑا کردیا اور خود دوسرے کمرے میں جا کر پردے پر دیکھنے لگا لیکن پردے پر کوئی عکس نہ پڑا۔ جان نے جا کر دیکھا تو لڑکا روشنی سے پرے ہٹ کر کھڑا تھا۔ دراصل لڑکا دل میں ڈر رہا تھا کہ معلوم نہیں یہاں اس کا کیا حشر ہوگا۔ جان نے اسے تسلی دی اور جیب سے پیسے نکال کردیئے۔ لڑکا خوش ہوگیا اور روشنی کے سامنے کھڑا ہوگیا۔ جان نے دوسرے کمرے میں جا کر دیکھا پردے پر لڑکے کی تصویر آ گئی تھی۔ جان اس قدر خوش ہوا کہ وہیں پردے کے پاس ناچنے لگا۔ جان کی یہ اہم ایجاد 1925ء میں منظر عام پر آئی۔

جان نے کئی مشہور سائنسدانوں کو بلوا کر اپنا کارنامہ دکھایا۔ یہ سائنس دان بھی ٹیلی ویژن کی ایجاد کرنے کی فکر میں تھے۔ انہوں نے جان کا کام دیکھا تو بہت خوش ہوئے اور بولے۔

''مسٹر جان! تم نے میدان مار لیا''۔

سائنس دانوں کے بعد جان نے اخبار نویسوں کو اپنی ایجاد دکھائی اخبار والے بھی جان کی قابلیت مان گئے اور اگلے ہی دن تمام اخباروں میں جان کی ایجاد کا حال چھپا۔ اب لوگوں کو پتہ چلا کہ جان نے بہت بڑا کام کر دکھایا ہے۔ شروع میں تو پردے پر انسان کی شکلیں صاف نہیں آتی تھیں۔ پھر بالکل صاف دکھائی دینے لگیں۔ اس کے بعد لوگ ٹیلی ویژن پر گانے ناچنے والوں کو بھی دیکھنے لگے۔ لوگ اس ایجاد سے لطف اٹھانے کے لئے ٹیلی ویژن خریدنے کی کوشش کرنے لگے۔ جان اب دھڑا دھڑ ٹیلی ویژن کے سیٹ بنانے لگا۔ اس نے کئی آدمی ملازم رکھ لئے۔ لیکن پھر بھی مانگ بہت زیادہ تھی۔ جان کی سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ ریڈیو کی بہت بڑی نمائش میں اپنی ایجاد کو پیش کرے۔ لیکن افسوس کہ اس کی خواہش پوری نہ ہوسکی۔ کیونکہ انہی دنوں دوسری جنگ عظیم چھڑ گئی اور اس کا کام رک گیا۔

جنگ کی وجہ سے جان کو اپنا ٹیلی ویژن سٹیشن بند کرنا پڑا۔ اس نے دوسری جگہ جا کر تجربے کرنے کے لئے ایک جگہ بنائی۔ لیکن جنگ تو ہر جگہ تھی۔ بم گرنے سے جان کی تجربہ گاہ کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ مگر جان کی ہمت نہیں ٹوٹی۔ باہر ہر طرف بم گر رہے تھے اور اندر جان اپنے تجربوں میں لگا ہوا تھا۔ اب وہ رنگین تصویر کو پردے پر لانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس تجربے کے لئے جان نے ایک گڑیا بنائی۔ گڑیا کو رنگین کپڑے پہنائے۔ گڑیا کے کپڑوں کے سب رنگ پردے پر صاف آ گئے۔ اخبار نویسوں کو پتہ چلا تو وہ جان کی اس شاندار ایجاد کو دیکھنے کے لئے آئے۔

جنگ کے دنوں میں جب کہ ہر طرف تباہی پھیل رہی تھی اور لوگ مارے خوف کے گھروں میں بیٹھے کانپ رہے تھے۔ جان بیئرڈ اپنے تجربوں میں لگا رہا۔ وہ تباہی سے بالکل نہیں ڈرا۔ نہ ہی اسے کبھی اپنے آپ کو بچانے کا خیال آیا۔ ہاں اسے اس خوبصورت بلی کو بچانے کی فکر ضرور تھی جو جان کی تجربہ گاہ میں رہتی تھی۔ جنگ تو سب ہی لوگوں کی دشمن تھی۔ لیکن ایک اور خوفناک دشمن جان کے پیچھے لگا ہوا تھا یہ دشمن جان کی بیماری تھی۔ جان کی صحت خراب ہوگئی اور وہ تجربے چھوڑ کر اپنے گھر جانے پر مجبور ہوگیا۔ آخر جان کے پرانے دشمن بیماری نے اسے موت کے حوالے کردیا۔ جادو کا پردہ ٹیلی ویژن ایجاد کرنے والا جان لوئی گی بیئرڈ 1946ء میں دنیا سے رخصت ہوگیا۔

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 77263 میں نازیہ رشید

بنت رشید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم وصیت نمبر 43182۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 77264 میں عافیہ رشید بھٹی

بنت ڈاکٹر رشید احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد فارم ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ رشید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 77265 میں سعدیہ فرح رحیم

بنت عبدالرحیم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی اندازاً -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ فرح رحیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ولد فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 77266 میں نازیہ منان

زوجہ عبدالمنان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مبارک آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/3 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے بصورت زیور (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/3 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازیہ منان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ولد فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر ولد عبدالکریم

مسل نمبر 77267 میں سہیل فاروق

ولد فاروق احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سہیل فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد داؤد احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد میاں رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 77268 میں مبشر احمد

ولد فضل دین (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد داؤد احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد میاں رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 77269 میں اختر علی

ولد محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع گوٹھ فتح پور مالیتی -/1200000 روپے (2) مویشی مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اختر علی۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد داؤد احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد میاں رشید احمد

مسل نمبر 77270 میں ڈاکٹر انیسہ مغل

زوجہ نعیم احمد قوم مغل پیشہ ڈاکٹر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 9 حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (ابھی نکاح ہوا ہے رخصتی باقی ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر انیسہ مغل۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین بُھٹہ ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 77271 میں بشارت احمد

ولد چوہدری علی محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داجل ضلع راجن پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/120000 روپے (2) دوکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے

اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 43688۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف وصیت نمبر 37286

مسل نمبر 77272 میں احسن محمود میلو

ولد رشید احمد میلو قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن محمود میلو۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 77273 میں حمید احمد

ولد رشید احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر طاہر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 77274 میں نصیر احمد

ولد فضل احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر طاہر محمود ولد بشیر احمد کھٹانہ

مسل نمبر 77275 میں اظہر احمد

ولد نصیر احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 77276 میں نبی احمد

ولد مظفر احمد قوم چیمہ پیشہ سیلز مین عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبی احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 77277 میں مظفر محمود احمد

ولد مقصود احمد قوم چیمہ پیشہ دوکاندار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ

وصیت نمبر 33397 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 77278 میں مصور احمد

ولد مقصود احمد قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 77279 میں ساجدہ پروین

زوجہ مصور احمد قوم تتلے پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/105000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 77280 میں نوید احمد

ولد محمد یوسف قوم چیمہ پیشہ مکینک عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397

مسل نمبر 77281 میں ارشاد بیگم

زوجہ محمد ابرار قوم چہل پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ابرار ولد محمد یوسف

مسل نمبر 77282 میں محمد یوسف

ولد محمد اسماعیل قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 ایکڑ بمعہ 12 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد وصیت نمبر 33650 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397

مسل نمبر 77283 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد یوسف قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ظفر ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد وصیت نمبر 33650

مسل نمبر 77284 میں خالد ایوب

ولد محمد ایوب قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد ایوب۔ گواہ شد نمبر 1 عمر سعید گھمان ولد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 77285 میں یاسر عظیم

ولد طاہر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ سیلز مین عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 برھان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397

مسل نمبر 77286 میں قدیر احمد

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 برھان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397

مسل نمبر 77287 میں ندیم احمد صراف

ولد محمد سلیمان صراف قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ پلاٹ برقبہ 1 کنال مالیتی اندازاً -/2500000 روپے کا حصہ (2) جائیداد 2 عدد دوکانیں مالیتی اندازاً -/4000000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا غیر منقسم ہے 4 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زرگری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد صراف۔ گواہ شد نمبر 1 برھان احمد خالد وصیت نمبر 47503۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشیر احمد صراف ولد حضرت میاں اللہ دتہ (مرحوم)

مسل نمبر 77288 میں نفیسہ عزیز

زوجہ نثار احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیسہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا زمان خان ولد رانا محمد انور

مسل نمبر 77289 میں نثار احمد طاہر

ولد فیض احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ واقف زندگی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وسن کے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے تقریباً مبلغ -/3850 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبین احمد ولد رانا انعام اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 رانا کامران احمد خان ولد رانا محمد انور

مسل نمبر 77290 میں وسیم احمد

ولد محمد یونس قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہت پورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 77291 میں دانش احمد

ولد شاہد محمود قوم جٹ باجوہ پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دانش احمد۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ ولد محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 77292 میں عامر ندیم

ولد محمد امین قوم جٹ باجوہ پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال غیر ملکیت۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ ولد محمد طفیل۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 77293 میں محمد عمران

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 77294 میں کاشف محمود

ولد عبدالعزیز قوم راجپوت سلہری پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت

1998ء ساکن بھکو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کاشف محمود۔گواہ شد نمبر1 سعید احمد ولد محمد شریف ۔گواہ شد نمبر2 طارق محمود ولد بشیر احمد

مسل نمبر 77295 میں محمد آس بھٹی

ولد رحمت علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-9-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/37000 روپے (2) 3 عدد دوکانیں برقبہ 3 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + آمد کلینک مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/7200 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ محمد آس ۔گواہ شد نمبر1 عدنان احمد چیمہ مربی سلسلہ ولد نجیب احمد چیمہ ۔گواہ شد نمبر2 محمد افضل ولد رحمت علی

مسل نمبر 77296 میں صغریٰ بی بی

بیوہ محمد شریف (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1978ء ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ازترکہ خاوند زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/75000 روپے (2) ازترکہ خاوند مکان کا 1/8 حصہ مکان مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/25000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔صغریٰ بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد شریف ۔گواہ شد نمبر2 ارشد محمود ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 77297 میں محسن رفیق

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/39000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محسن رفیق ۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد شریف ۔گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد قائم دین

مسل نمبر 77298 میں تنویر احمد

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع صابو بھڈیار اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) بلڈنگ سکول مشترکہ صابو بھڈیار اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (اس میں دو بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں) (3) 5 مرلہ مکان واقع صابو بھڈیار اندازاً مالیتی -/250000 روپے (ایک بیوہ دو بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ سکول مل رہے ہیں اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ تنویر احمد۔گواہ شد نمبر1 احسان اللہ ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر2 ارشد محمود ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 77299 میں انیس احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ انیس احمد۔گواہ شد نمبر1 تنویر احمد ولد محمد شریف ۔گواہ شد نمبر2 محسن رفیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 77300 میں نذیر احمد

ولد اللہ دتہ قوم باجوہ پیشہ درزی عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ نذیر احمد۔گواہ شد نمبر1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ ۔گواہ شد نمبر2 نوید احمد منگلا (مربی سلسلہ) ولد رائے عبدالقادر

مسل نمبر 77301 میں چوہدری رحمت اللہ وڑائچ

ولد چوہدری عنایت اللہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ کاشتکاری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/750000 روپے (2) حویلی 7 مرلہ مالیتی -/84000 روپے (3) 6 مرلہ جگہ مکان (مکان بیٹے نے بنایا ہے) قیمت جگہ -/200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ چوہدری رحمت اللہ وڑائچ ۔گواہ شد نمبر1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ ۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ ولد رائے عبدالقادر منگلا

مسل نمبر 77302 میں محمد الیاس بٹ

ولد محمد شریف بٹ قوم کشمیری پیشہ کباڑ خانہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کباڑ خانہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد الیاس بٹ گواہ شد نمبر1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ ولد رائے عبدالقادر منگلا

مسل نمبر 77303 میں فرید یوسف

ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ فرید یوسف۔ گواہ شد نمبر1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 77304 میں طارق منیر

ولد منیر احمد قوم رحمانی پیشہ معاون بھٹہ خشت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت معاون بھٹہ خشت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ طارق منیر۔گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل ۔گواہ شد نمبر2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ

مسل نمبر 77305 میں عطاء المحسن غافر بٹ

ولد محمد طارق بٹ قوم کشمیری پیشہ کباڑ خانہ معاون عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت معاون کباڑ خانہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عطاء المحسن غافر بٹ ۔گواہ شد نمبر1 طارق اسماعیل۔گواہ شد نمبر2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ

مسل نمبر 77306 میں صغیر احمد

ولد محمد صدیق قوم...... پیشہ دوکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت معاون دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ صغیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق اسماعیل ولد محمد عبداللہ ۔گواہ شد نمبر2 نوید احمد منگلا مربی سلسلہ ولد رائے عبدالقادر منگلا

مسل نمبر 77307 میں فیاض احمد

ولد محمد خان قوم جٹ بھلی پیشہ دوکانداری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال واقع مالو کے بھلی اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) 3 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/60000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محسن مظفر ولد محمد الیاس ۔گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ولد فتح محمد

مسل نمبر 77308 میں غلام محی الدین

ولد عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو چک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3750 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ غلام محی الدین ۔گواہ شد نمبر1 زاہد محمود ولد عبدالستار۔ گواہ شد نمبر2 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 77309 میں راجہ مقرب اللہ خان

ولد راجہ رحمت اللہ خان صابر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ مقرب اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77310 میں ندیم احمد باجوہ

ولد محمد سرور باجوہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سفیر الدین ولد رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77311 میں عدنان احمد گوندل

ولد ناصر احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدنان احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77312 میں بلال احمد

ولد عبدالرزاق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77313 میں ناصر احمد بھٹی

ولد نثار احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77314 میں مبشر احمد طاہر

ولد ناصر احمد خاں قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77315 میں منصور احمد

ولد ناصر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77316 میں جلال الدین اکبر

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جلال الدین اکبر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77317 میں محمد عدنان رِگل

ولد سردار محمد رِگل قوم رِگل جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عدنان رِگل۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77318 میں لقمان احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77319 میں مدبر احمد باجوہ

ولد مبشر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدبر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77320 میں بلال مصطفیٰ صابر

ولد راجہ رحمت اللہ خان صابر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ بلال مصطفیٰ صابر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77321 میں عثمان فراز

ولد محمد اسلم قوم خان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان فراز۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77322 میں اطہر احمد

ولد اکرام اللہ قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77323 میں منصور احمد

ولد مقصود احمد اٹھوال قوم پیشہ جٹ عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77324 میں باسم احمد

ولد مبشر نواز قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسم احمد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77325 میں بلال احمد منگلا

ولد تاج محمود منگلا قوم منگلا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد منگلا۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77326 میں منور احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منوراحمد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77327 میں مصور احمد

ولد مظفر احمد قوم کانواں (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77328 میں محمود احمد

ولد عبدالقیوم قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77329 میں حافظ باسل احمد

ولد محمد انور چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوگا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ باسل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77330 میں زبیر احمد

ولد مشتاق احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر

وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77331 میں مدثر بشیر

ولد بشیر احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر بشیر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088۔ گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77332 میں تبسم اقبال

ولد مظہر اقبال (مرحوم) قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تبسم اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77333 میں ظفر احمد بھٹی

ولد ظہیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

مسل نمبر 77334 میں لقمان احمد قمر

ولد گلزار احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30088 گواہ شد نمبر 2 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072

تبصرہ کتب

جلسہ سالانہ یوکے 2006ء کی روح پرور یادیں

مصنفہ: خولہ بسالت عزیز صاحبہ
ناشر: احمد اکیڈمی ربوہ
مطبوعہ: لاہور آرٹ پریس لاہور
صفحات: 72

ہر احمدی مرد و عورت کی یہ دلی خواہش اور آرزو ہے کہ وہ جلسہ سالانہ یوکے میں شریک ہو اور اپنے جان سے پیارے آقا کا دیدار کرے، اپنی آنکھوں کی پیاس بجھائے اور ڈھیروں روحانی مائدہ لے کر واپس لوٹے اور جس کی خواہش بھی پوری ہو اور وہ اپنا احوال قلمبند بھی کرلے تو اس سے بڑھ کر خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے۔ یوکے کا سفر اور پھر اسے صفحہ قرطاس پر لانا دونوں کام ہی آج کے دور میں قدرے مشکل ہیں۔ لیکن خولہ بسالت عزیز صاحبہ نے ان دونوں کاموں کو ممکن کر دکھایا اور جلسہ سالانہ یوکے 2006ء سے واپسی پر اپنے دل کا حال روح پرور یادوں کی شکل میں ایک کتاب چھاپ کر بیان کر دیا۔ آسان، سادہ اور دلچسپ انداز تحریر پر مشتمل اس کتاب میں ویزہ کے حصول کی تیاری سے لے کر بیت الفضل، بیت الفتوح، حضور انور سے ملاقات اور واپسی تک کی تمام تفصیلات درج کی گئی ہیں۔ مصنفہ نے اکنامکس کی طالبہ ہونے کے باوجود ایک اچھی کاوش کو عملی جامہ پہنایا ہے مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ ایک پُرعقیدت سفر نامہ ہے جس کے ہر لفظ میں دلی خلوص اور مخلصانہ جذبات کا اظہار ہوتا ہے۔ مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب نے لکھا ہے کہ نوعمری میں کمال ہنرمندی سے مختلف پہلوؤں پر مشاہداتی پھر قلمکارانہ گرفت کو مضبوط رکھا ہے۔ ایک مبتدی شائق سے لے کر مشاق شاہسواروں تک سب کے لئے یہ تحریر دلچسپی کا موجب ہوگی۔

اس کتاب کا تعارف مصنفہ کے بڑے بھائی مکرم طاہر احمد غالب صاحب ایم ڈی ای انٹرنیٹ اکنامکس جرمنی نے سپرد قلم کیا ہے۔ جن موضوعات کو اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے وہ درج ذیل ہیں۔ ویزہ کی تیاری، ویزہ کا لگنا، روانگی، جہاز کا سفر، لندن آمد، بیت الفتوح میں رہائش، پیارے آقا کا پہلا نظارہ، حدیقۃ المہدی میں آمد، جلسے کے انتظامات، مہمانوں کی آمد، اسلام آباد کا سفر، جلسہ گاہ کا دلفریب نظارہ، لندن کی سیر، حضور انور سے ملاقات، انگریزوں کا احمدیوں کے ساتھ حسن سلوک، الوداعی دن، ہیتھرو ائرپورٹ، واپسی، روانگی اور لاہور آمد وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ ان کی مخلصانہ کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

ابن سعد

مشہور مؤرخ محدث اور ادیب ابوعبداللہ محمد بن سعد جو تاریخ اسلام میں ابن سعد کے نام سے مشہور ہیں۔

ابن سعد 168ھ مطابق 784ء کو بصرہ میں پیدا ہوئے۔ تاہم آپ کی عمر کا بیشتر حصہ بغداد میں گزرا۔ ابن سعد مشہور مؤرخ واقدی کے شاگرد تھے اور ان کی تالیفات کی کتابت کیا کرتے تھے۔ اسی حوالے سے آپ کو کاتب الواقدی بھی کہا جاتا ہے۔

ابن سعد نے طبقات کے نام سے دو کتابیں تحریر کیں جو طبقات صغیر اور طبقات کبیر کے نام سے معروف ہوئیں۔ طبقات صغیر تو اب ناپید ہے لیکن طبقات کبیر جو بعد میں طبقات ابن سعد کے نام سے مشہور ہوئی اب بھی تاریخ اسلام کی مستند ترین کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس کتاب میں حضور اکرمؐ کے عہد سے لے کر صحابہ کرامؓ تابعین اور مؤلف کے عہد تک کی اہم شخصیات کے تذکرے اور واقعات درج ہیں۔

طبقات ابن سعد کا ترجمہ دنیا کی کئی زبانوں میں ہو چکا ہے جن میں اردو بھی شامل ہے۔ ابن سعد نے ان دونوں کتابوں کے علاوہ ایک اور کتاب بھی تالیف کی، جس کا نام تاریخ اسلام تھا لیکن اب یہ کتاب بھی ناپید ہو چکی ہے۔ ابن سعد نے 4 جمادی الثانی 230ھ مطابق 16 فروری 845ء کو بغداد میں وفات پائی۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہمارا ایک پاؤں دوسرے پاؤں سے بڑا کیوں ہوتا ہے؟

شاید آپ نے کبھی نوٹ کیا ہو کہ ہمارا دایاں پاؤں بائیں پاؤں سے قدرے بڑا ہوتا ہے۔ اگر آپ کو اس بات پر یقین نہیں تو بیشک اپنے دونوں پیروں کی پیمائش کر کے دیکھ لیں اور ہاں اسی طرح ہمارا دایاں ہاتھ بھی بائیں ہاتھ سے بڑا ہوتا ہے۔

اگر ہم انسانی جسم کو دیکھیں تو بظاہر ہمارے دو پاؤں، دو ہاتھ، دو بازو، دو ٹانگیں، دو کان اور آنکھیں ہیں۔ اس سے ہمارے ذہن میں یہی خیال آتا ہے کہ شاید ہمارا جسم متوازن ہے۔ یعنی یہ دو ایک جیسے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ لیکن حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ کیونکہ جسم کا اندرونی نظام ایک طرح کے اعضاء پر مشتمل نہیں ہے۔ ہمارے جسم کے بائیں حصے کی جانب اگر دل موجود ہے تو دائیں حصے میں جگر پایا جاتا ہے۔ اسی طرح ہمارے اعضاء کو بحفاظت رکھنے کے لئے قدرت نے ہڈیوں کا ایک حفاظتی حصار بھی ہمیں دیا ہے۔ ہڈیوں کا یہ ڈھانچہ بھی دائیں اور بائیں اطراف ایک جیسا نہیں ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس کا جواب ابھی کسی سائنسدان کے پاس نہیں ہے۔ لیکن یہ ایک دلچسپ حقیقت ہے کہ چہرے کا دایاں حصہ بھی بائیں حصے کی نسبت زیادہ صحتمند نظر آتا ہے۔

واقفین نو کیلئے کیریئر پلاننگ سیمینار

بفضل اللہ تعالیٰ لوکل انجمن احمدیہ کو مورخہ 9 فروری 2008ء کو ایوان ناصر میں بوقت 4:30 بجے شام کلاس نہم سے اوپر کے ربوہ کے واقفین نو کیلئے کیریئر پلاننگ کے نام سے ایک سیمینار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اس سیمینار میں کل 218 واقفین نو شامل ہوئے۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے سیمینار کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس سیمینار کے منعقد کرنے کا مقصد واقفین نو بچوں کو مستقبل کے حوالے سے گائیڈ لائن دینا اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں مہارت حاصل کر کے سلسلہ احمدیہ اور دین حق کیلئے مفید وجود بنانا اور خدمت دین کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔ اس کے بعد مکرم اکبر احمد عدنی صاحب نائب ناظر صنعت و تجارت نے تقریر کی جس میں انہوں نے واقفین نو بچوں کو مستقبل میں زندگی کے مختلف شعبہ جات اختیار کرنے کے حوالے سے نشاندہی فرمائی اور کام کی عظمت کے بارے میں خلفائے احمدیت کے اقتباسات اور ان کے ذاتی نمونے پیش فرمائے۔

بعدازاں مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب رجسٹرار طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ نے خطاب کیا۔ جس میں انہوں نے خدمت انسانیت کا تذکرہ کیا اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے مختلف شعبہ جات کا تعارف پیش کیا۔ ان کے خطاب کے بعد ایک واقف نو بچے نے خوبصورت آواز میں حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ نظم کے بعد محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے شعبہ صحافت کا تعارف کروایا اور حضور کی تحریک کی روشنی میں کہا کہ اس وقت جماعت احمدیہ کو ایسے واقفین نوجوانوں کی ضرورت ہے جو شعبہ صحافت میں آ کر اپنی علمی اور قلمی استعدادوں کو اجاگر کرتے ہوئے ان کا بھرپور استعمال کر کے سلسلہ احمدیہ کی ترقی کا موجب بنیں۔

پروگرام کے اختتام سے قبل مکرم سیکرٹری صاحب وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے اختتامی کلمات ادا کئے اور تمام مہمانوں اور شاملین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ پروگرام انشاء اللہ ہمارے واقفین نو بچوں کیلئے مشعل راہ ثابت ہوگا۔ یہ تمام پروگرام خدا کے فضل سے ایم ٹی اے کی ٹیم نے ریکارڈ کیا۔ اختتامی دعا کے ساتھ یہ سیمینار اختتام پذیر ہوا۔

☆......☆......☆

درخواست دعا

☆مکرم عبدالرزاق صاحب صدر محلّہ بشیرآباد ربوہ کو اچانک دل کی تکلیف ہوئی ہے۔ ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں اپریشن متوقع ہے۔ احباب کرام سے ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

گزشتہ 9 سال میں قیمتوں کا جائزہ

اشیاء کی قیمت 1999ء میں		قیمت 2007ء آخر
آٹا	7	25 روپے کلو
چینی	16	30 روپے کلو
چاول	20	60 روپے کلو
گھی	40	120 روپے کلو
روٹی	1	4 روپے
دودھ	15	35 روپے لیٹر
چھوٹا گوشت	110	275 روپے کلو
بڑا گوشت	60	160 روپے کلو
دال ماش	25	75 روپے کلو
پٹرول	27	53.79 روپے لیٹر
ڈیزل	10.66	37.82 روپے لیٹر
مٹی کا تیل	10.50	48 روپے لیٹر
سیمنٹ	170	230 روپے بوری
سونا	6,000	18,000 روپے فی تولہ

تعطیل

مورخہ 18 فروری 2008ء کو قومی تعطیل کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16 فروری

طلوع فجر	5:25
طلوع آفتاب	6:48
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:58

ہومیو لیڈی ڈاکٹر کے زیر نگرانی شافی علاج کیا جاتا ہے
الشفاء ہومیو کلینک
اوقات کلینک موسم گرما شام 5:30 تا 8:30 روزانہ
موسم سرما شام 4:00 تا 7:00 بجے
بچوں کی ذہنی وجسمانی نشوونما اور خواتین کے جملہ امراض کے شافی علاج (انشاء اللہ) کیلئے تشریف لائیں۔
مستحق مریضوں کیلئے خصوصی رعایت ☆ ناغہ جمعہ کو ہوگا
ضرورت مند مریضوں کا فری علاج کیا جائے گا۔
محسن مارکیٹ۔ بالائی منزل مون لائٹ جنرل سٹور اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6005373 موبائل 0333-6713484

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس
گولڈ کراس کوریئر اینڈ کارگو
CARGO
خوشخبری
آپ کی اپنی کوریئر سروس کے ذریعہ آپ کا پارسل چار سے پانچ دن میں آپ کے عزیزوں کے پاس دنیا بھر میں اپنے عزیزوں اور پیاروں کے تحائف پارسل پہلے سے بھی کم ریٹ پر بک کروائیں۔
(خصوصی پیکج)
اسلام آباد ائیر پورٹ کے بالکل سامنے باہر جانے والے مسافروں کیلئے بھی خوشخبری اپنا زائد سامان اپنی ٹکٹ پر ہمارے اسلام آباد آفس جو ائیر پورٹ کے بالکل سامنے واقع ہے بک کروائیں اور بے فکر ہو کر سفر پر روانہ ہوں۔
ربوہ آفس: 047-6215901-0300-7250557
فیصل آباد: 041-8736728-0300-6605037
اسلام آباد: 051-5950229-0321-6695037
لاہور: 042-5844256-57
ملتان: 061-6511516-17

MB/FD-10/FR

کیا آپ نے حضور کا خطبہ جمعہ سنا ہے

النصرت ٹریڈرز
امپورٹ، ایکسپورٹ کا با اعتماد ادارہ
042-7831106,6117231
4 کالج بلاک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 26 بلاک نمبر 24 محلّہ دارالرحمت شرقی ربوہ نزد مدرسۃ الحفظ عقب بیت راجیکی رقبہ 2 کنال 4 مرلہ
رابطہ فون: 03004556463
0321-4775003-0321-4387321

NASIR
ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
حبوب مفید اٹھرا
Ph:047-6212434
چھوٹی ڈبی -/80 روپے / بڑی ڈبی -/320 روپے

کاروبار برائے فروخت
ربوہ میں کپڑے کا چلتا ہوا کاروبار برائے فوری فروخت
شی کولیکشن
رابطہ فون نمبر: 03017967811
النور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-9724010 الیاس: 0300-5282738

داخلہ شروع ہے
اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ٹونکل سٹار اکیڈمی کے نیو کیمپس کا آغاز کر دیا گیا ہے جہاں جونیئر اور سینئر نرسری کلاسز میں داخلہ شروع ہے۔ داخلہ کیلئے دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر اور برتھ سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔
ایڈمنسٹریٹر ٹونکل سٹار اکیڈمی
15- ناصر آباد شرقی ربوہ 6211800-6211872

ضرورت برائے مارکیٹنگ سٹاف
النور (فارماسیوٹیکل) کو مندرجہ ذیل شہروں میں مارکیٹنگ سیلز سٹاف کی ضرورت ہے۔
بی اے / بی ایس سی / ایف اے / ایف ایس سی امیدوار امیر صاحب / صدر صاحب کی تصدیق اور مکمل کوائف کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔
نوٹ:۔ تجربہ کار اور ذاتی موٹر سائیکل والے امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔
لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، میانوالی، چکوال، راولپنڈی، ملتان، خانیوال، لودھراں، وہاڑی، پاکپتن، ساہیوال، اوکاڑہ
مظفرگڑھ، ڈیرہ غازی خان۔ سکھر، لاڑکانہ، ٹھٹھہ، بدین۔ گھوٹکی، خیرپور، نوابشاہ، سانگھڑ، حیدرآباد
النور میڈیکا (پرائیویٹ) لمیٹڈ A-603 پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد
041-8777590, 041-8504412, Jobs@alnoormedica.com

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ہاؤس لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765